قرآنی سفر کے مظاہر

https://SalaamOne.com/Odyssey

A5 Pages 46, Font14, Words 9275, Reading time 45 Mins , Size 773 KB. For a mobile-friendly reading experience try: https://bit.ly/eBooks-Reader

Read as [Google Doc] Updated: 251023 0920 PM

جملہ حقوق محفوظ ہیں: لیکن مفت تقسیم کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اس کتاب، ویب سائٹ کے ویب لنک کے حوالہ جات کے ساتھ اقتباسات نقل یا شیئر کیے جاسکتے ہیں۔

انڈکس

1. پیش لفظ	3
2. تعارف	7
3. وصیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	9
4. اسلام دین کامل	10
5. بین الاقوامی بنیادی مستقلات	11
6. مابعدالطبیعات کی پیمائش	12
7. معیاری مستقلات اسلام	13
8. اُمُّ الۡکِتٰبِ - آیت مُّحۡکَمٰتٌ 3:7	16
9. ام السنة - حدیث جبرائیل	18
10. مذہبی پیشواؤں کی بندگی - شرک	20
11. خواہشات نفس بطور معبود	21
12. گمراہ کن نظریات	22
13. کتابت حدیث پراہم ترین احادیث	23
14. ترسیل حدیث کے اہم اصول	25
15. فرقہ واریت :	32
16. دہشت گردی شرک اور پیغام پاکستان	33
17. شرک میں حصہ دار	34
18. عبادات پر فقہی اختلافات	35
19. بدعة ...	37
20. نتائج	37
21. تجاویز	38
22. حرف آخر	39
23. ہم کیا کریں ؟	41
24. The Author	44
25. فہرست اہم تحقیقی مقالہ جات	45

پیش لفظ

السلام علیکم !

اسلامی فکر صدیوں سے جمود کا شکار ہے جبکہ علامہ اقبال[1] ایک بصیرت افروز فلسفی، شاعر، اور عالم نے ایک متبادل راستہ کا تصور کیا ان کے ویژن میں بنیادی طور پر اسلامی فکر کو متحرکت اورارتقاء پزیر ہونا چاہیے، جو قرآن کی پائیدار تعلیمات اور رسول اللہ ﷺ کی حکمت کے ساتھ ہم آہنگ ہو، جو تمام ادوار کے لیے قابل اطلاق ہو۔ قران کی مرکزیت پر قرآن[2] اور رسول اللہ ﷺ نے بہت زور دیا مگر افسوس کہ قرآن کو متروک العمل کردیا گیا[3]۔ اقبال اورڈاکٹر برق[4] کے مجربات و محسوسات بھی قرآن پر فوکس اور (inspire) کرتے ہیں. ابتدا امن ایسا ہی تھا مگر پھر بھی، جیسے جیسے وقت آگے بڑھتا گیا، قرآن مومنوں کے دلوں اور دماغوں میں

---

[1]مرحوم ڈاکٹر اسرار احمد علامہ اقبالؒ کو عہدِ حاضر میں اعجاز قرآن کا مظہر قرار دیتے ہوئے رقمطراز ہیں: ”میرے نزدیک عہد حاضر میں قرآن کے اعجاز کا سب سے بڑا مظہر علامہ اقبال کی شخصیت ہے۔ بیسویں صدی میں علامہ اقبال جیسا ایک شخص جس نے وقت کی اعلیٰ ترین سطح پر علم حاصل کیا، جس نے مشرق و مغرب کے فلسفے پڑھ لئے، جو قدیم اور جدید دونوں کا جامع تھا، جو جرمنی اور انگلستان میں جا کر فلسفہ پڑھتا رہا، اُس کو اس قرآن نے اس طرح Possess کیا اور اس پر اس طرح چھاپ قائم کی کہ اُس کے ذہن کو سکون ملا تو صرف قرآنِ حکیم سے اور اس کی تشنگی علم کو آسودگی حاصل ہو سکی تو صرف کتاب اللہ سے گویا بقول خود اُن کے ؎

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی، جو اماں ملی تو کہاں ملی: مرے جرم خانہ خراب کو تیرے عفوِ بندہ نواز میں!

https://bit.ly/Reconstruction-Iqbal

http://www.zindgienau.com/Issues/2017/September2017/images/unicode_files/heading3.htm

[2] https://bit.ly/QuranKaTaarif ، https://bit.ly/HadithConform2Quran ، https://bit.ly/WhyTejdeed

[3] متروک العمل قرآن / 25:30 قرآن : https://bit.ly/QuranAbandoned / https://bit.ly/Hadith-Basics

[4] https://salaamone.com/2islam/

اپنے مرکزی مقام سے پیچھے ہٹتا ہوا دکھائی دیتا ہے، آہستہ آہستہ پس منظر میں دھندلا جاتا ہے۔ قرآن ایک ایسی مقدس کتاب بن گئی جسے خوبصورت غلاف میں لپیٹ کر رکھا جائے، وضو کے بغیر ہاتھ نہ لگایا جائے، برکتوں کے لیئے تلاوت اور تعظیم کی جائے، اور مختصراً قرآن متروک العمل مقدس کتاب بن کر رہ گئی جس کا تذکرہ حریت انگیز طور پر قرآن میں پہلے سے موجود ہے[5]۔

دو دہائی قبل صراط مستقیم کی جستجو اور حصول علم کے جذبہ اور عزم سے غیر معمولی سفر کی شروعات کی جو طویل سے طویل تر ہوتا چلا گیا۔ یہ سفر (Odyssey) قرآن پر مرکوز اسلامی فکر کے مطالعہ، تفکرو تحقیق پر ایک گہری توجہ کا ذریعہ بن گیا۔ وسیع قرآنی مطالعہ میں متعدد قرآنی تفسیروں کا گہرامطالعہ شامل ہے ۔ اہم آیات کے لیے، تقریباً 75 تراجم کے تجزیے اور مختلف ادوار میں مشہور علماء کی تصنیف کردہ متعدد تفسیروں پر غور و خوض کے ساتھ اصل عربی متن کی جانچ کی گئی۔ لفظ بہ لفظ تراجم انگریزی سے عربی اور عربی سے عربی لغویات کا استعمال کرتے ہوئے متن کے حقیقی معنی کی باریکیوں کو سمجھنے کی کوشش کی گئی۔ ڈیجیٹل فضا نے تحقیق کے بے مثال مواقع فراہم کیئے۔ اس تگ و دو کا مقصد خود تشریحات کرنا یا مرضی کے معانی مسلط کرنا نہیں بلکہ تفہیم میں اختلافات کی نشاندہی کرنا اور درست مفہوم تک رسائی حاصل کرنا تھا۔ علماء اور باشعور افراد کے ساتھ مکالمے و ای ایکسچینجز[6] بہت مفید ثابت ہوئے اگرچہ ان میں بہت چیلنجز کا سامنا بھی کرنا پڑا لیکن سوچ میں فکری اختلافات سے حقائق تک رسائی کی اہمیت آشکار ہوئی۔ متنوع سوچ حصول علم کا ایک مثبت طریقہ ہے۔

---

[5] قوان 25:30/ https://bit.ly/QuranAbandoned

[6] علماء اور اہل علم لوگوں سے تبادلہ خیالات:https://quran1book.blogspot.com/2020/06/QnA.html \https://bit.ly/Discussion-QA19 \ https://salaamone.com/muslim-only/

تحقیق میں غیر فرقہ وارانہ انداز اپنایا گیا ہے جس کا مقصد تعصبات کو کم کرنا ، اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ حتمی علم اور فہم اللہ کے پاس ہے۔

اہم موضوعات پر اس جستجو و تحقیق سے حاصل نتائج کا خلاصہ مرتب ہے - جو بیانیہ منظر عام پر آتا ہے، سب کو ایک ایسے سفر پر جانے کی دعوت دیتا ہے جو علامہ اقبال جیسے صاحب بصیرت سکالر، فلاسفر، شاعر کے خیالات[7] اور ڈاکٹر برق کے خدشات[8] سے پیچیدہ طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ ان دانشوروں نے قرآن کے اندر موجود ابدی حکمت سے گہرا وجدان پایا ، ایک ایسا علم و حکمت جو علم کے حصول کو نمایاں طور پر تشکیل کر سکے دیا ہے۔

اس جستجو میں ہمارے ایمان کے لازوال بنیادی اصولوں پر گہرا یقین پوشیدہ ہے، جیسا کہ قرآن میں بیان کیا گیا ہے جس کا خلاصہ حدیث جبرائیل[9] میں ہمرے سامنے ہے- ہم اس ایمان کے ساتھ بغیر کسی ردو بدل کے کھڑے ہیں۔ تاویلات کی کسی بھی کوشش سے صحیح راستے سے ہٹنے اور گمراہی کی طرف جانا امر لازم ہے، جس سے قران نے کھل کر آگاہ کردیا[10]۔ تاہم اسلام کے بنیادی اصولوں کے علاوہ دوسرے پہلوؤں میں، قرآن سے اخذ کردہ اصولوں کو ہر دور میں لاگو کیا جا سکتا ہے، جو حکمت اور رہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

---

[7] https://bit.ly/Reconstruction-Iqbal

[8] https://salaamone.com/2islam/

[9] https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html \ https://bit.ly/Hadis-Jibril

[10] 3:7 قرآن Master Key 4 Quran کلید قرآن : https://bit.ly/Key4Quran

یہ تالیف وسیع تحقیق کے ایک مرحلے کا اختتام ہے- یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب روایت کردہ احادیث کی درستگی اور ترسیل کے ذرائع کے متعلق گہری تحقیق ہے جس کے ساتھ دوسرے اہم موضوعات بھی شامل ہو جاتے ہیں- اس سلسلہ میں قرآن و سنت رسول اللہ ﷺ سے رہنمائی[11] کو نظر انداز کرنا سرا سر گمراہی ہے- درست احادیث کی پہچان[12] کے بنیادی اصول رسول اللہ ﷺ سےبہتر کون بیان کر سکتا ہے[13]؟

اس علمی سفر سے حاصل ذخیرہ[14] اردو[15] اور انگریزی[16] زبانوں میں آسانی سے قابل رسائی ہے، جو ویب سائٹس، بلاگز، ای بکس[17] (eBooks)، مضامین اور سوشل میڈیا سمیت مختلف پلیٹ فارمز پر پھیلا ہوا ہے- مزید براں، سترہ سال تسلسل سے حاصل قرانی حکمت کے اشارات دی ڈیفنس جنرال (Defence Journal)[18] کے صفحات کے ذریعے بھی مہیا ہیں-

اس فکری سفر کا آغاز کرنے والے قارئین کے لیے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ اپنے موجودہ تصورات کو ایک طرف رکھ دیا جائے اور فٹ نوٹس میں پیش کیے گئے جامع حوالہ جات کا مطالعہ کریں تو ذھن میں اٹھنے والے لا تعداد سوالات کے جوابات مل سکتے ہیں- اگر مزید وضاحت کی خواہش ہو تورائیٹرسے رابطہ[19]بھی ممکن ہے- یہ

---

[11] https://bit.ly/HadiStandard ، https://bit.ly/Hadith-Basics ، https://bit.ly/HadithConform2Quran

[12] رسول اللہ ﷺ کا میعار حدیث: https://bit.ly/HadiStandard

[13] علم الحدیث کے سات سنہری اصول (علم الحديث سبع قواعد ذهبية:https://bit.ly/Hadith-Basics

[14] رسالة التجديد :تحقیقی مقالہ (ای - بک) \https://bit.ly/TejdeedResearch

[15] https://quran1book.blogspot.com/

[16] https://quran1book.wordpress.com/

[17] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/e-book.html \ https://SalaamOne.com/books https://FreeBookPark.blogspot.com https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed-pdf

[18] https://defencejournal.com/author/aftab-khan/

[19] FB@IslamiRevival, Twitter/X@QuranAhkam , Email: Tejdeed@gmail.com

مجموعہ ایک پُل کے طور پراللہ کے پیغام کی گہری سمجھ کو فروغ دینے کو کوشش کرتا ہے۔
انسانی فطرت کی فطری حدود کو تسلیم کرتے ہوئے احقر نادانستہ طور پر سرزد ہونے والی غلطیوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے معافی کا طلبگار ہے۔
بریگیڈیئر آفتاب احمد خان (ر)
[September 29 2023 | ١٢ ربیع الاول ١٤٤٨ ھ]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآنی سفر کے مظاہر
تعارف

انسان کو ہدایت دینا اللہ تعالی کے ذمہ ہے،انسانی فطرت میں اور رسول بھیج کران پر کتب نازل کر کہ، آخری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آخری کتاب قرآن نازل فرمائی - اس کے بعد بھی جو لوگ اپنے کفر پر قائم رہیں اُس کی ذمہ داری پھر اُنہی پر ہے:
1.وَعَلَی اللہِ قَصۡدُ السَّبِیۡلِ، ”سیدھا راستہ بتانا اللہ کے ذمّہ ہے“(سُورۃ نحل،آیت٩)
2. اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡھُدٰی، ”راستہ بتانا ہمارے ذمّہ ہے“(سُورہ لَیل، آیت١٢)
3.اِنَّاۤ اَوۡ حَیۡنَاۤ اَلَیۡکَ کَمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی نُوۡحٍ وَّ النَّبِیّٖنَ مِنۡ م بَعۡدِہٖ ------ رُسُلاً مُّبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِ رِیۡنَ لِئَلَّا یَکُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللہِ حُجَّۃٌم بَعۡدَ الرُّسُلِ،
”(اے نبی) ہم نے تمہاری طرف اُسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور اُس کے بعد کے نبیوں کی طرف بھیجی تھی ----- اِن رسولوں کو بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا بنایا گیا تا کہ

رسولوں کے بعد لوگوں کے لیے اللہ پر کوئی حجّت نہ رہے"(النساء، ۱۶۴-۱۶۵)

4.يَآ هْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآ ءَ كُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآ ءَ نَا مِنم بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ، فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ،

" اے اہلِ کتاب تا کہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس نہ کوئی بشارت دینے والا آیا نہ خبردار کرنے والا۔ سو لو اب تمہارے پاس بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا آگیا"(المائدہ۔۱۹)۔

اللہ کے سامنے ہم کو خود اکیلےجوابدہ ہونا ہے:

1." لو اب تم ویسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر ہو گئے جیسا ہم نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا تھا"(سورة الأنعام, آیت۹۴)

2."یہ اکیلا ہمارے پس آئے گا"(سورۂ مریم، آیت۸۰)

3."اِن میں سے ہر ایک قیامت کے روز اللہ کے حضور اکیلا حاضر ہو گا"(سورۂ مریم، آیت ۹۵)۔

قرآن تو موجود ہے مگر سنت کا کیا ہوا؟

کیا اللہ ، رسول اللہ ﷺ ، خلفاء راشدین سے بھول ہوئی کہ سنت کی کتابت کا بندوبست نہ کیا اور تمام راوی صحابہ فوت ہو گئے؟ (استغفر اللہ)

اللہ کی ہدایت کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ خلفاء راشدین نے سنت رسول اللہ ﷺ کی ترسیل کا طریقہ اور اصول واضح کر دیئے جن پر پہلی صدی حجرہ میں عمل درآمد بھی ہوا - پھر "عقلمند" پیدا ہوئے جنہوں نے اس "غلطی" کو درست کرنے کی کوشش کی، حقائق مسخ ہوئے- بدعة یا نافرمانی کی بحث کو الگ رکھتے ہوئے ، بزرگان کا معاملہ اللہ تعالی پر چھوڑتے ہیں اور اصل موضوع پر توجہ مرکوز کرتے ہیں-

اب درجنوں فرقے معمولی فقہی اختلافات پر ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگا تے پھرتے ہیں اور اپنی من پسند کتب حدیث سے دلیل بھی رکھتے ہیں، مخالفین کی حدیثوں کوچھپاتے، نظر انداز کرتے ہیں-
جب اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ نے ہدایت کا مکمل اہتمام کر دیا تو اب اللہ سے یہ شکایت نہیں کر سکتے کہ آپ نے ہماری ہدایت کے لیے کوئی انتظام نہیں کیا تھا- یہ وہی بات ہے جو قرآن مجید میں مختلف مقامات پر مختلف طریقوں سے پہلے اوپر بیان کی گئی ہے-

وصیت رسول اللہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : میں نے تم کو ایک ایسے صاف اور روشن راستہ پر چھوڑا ہے جس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے، اس راستہ سے میرے بعد صرف ہلاک ہونے والا ہی انحراف کرے گا (ماجہ 43) " میں تمہیں اللہ سے ڈرنے ، امیر کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں ، خواہ وہ کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو ، اس لیے کہ جو میرے بعد تم میں سے زندہ رہے گا عنقریب وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا ، تو تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا ، تم اس سے چمٹ جانا ، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا ، اور دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا ، اس لیے کہ ہر نئی بات بدعت[20] ہے (فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ)، اور ہر بدعت گمراہی ہے(وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ)[21]

کون **"صراط مستقیم" پر ہے اور کون ضلالہ پر؟**

کیا ہم نے "صراط مستقیم" تلاش کرنے کی خود کوشش کی؟

یہ اس سمیت میں ایک طویل "قرانی سفر" کی روداد ہے :

Quranic Odyssey: Reflections from Past to Present

---

[20] ، بدعة گمراہی (وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ'): https://bit.ly/Bidaah

[21] [ابن ماجہ, 42 , ابی داود 4607 ، ترمزی 2676 وَقَالَ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ كتاب السنة باب فِي لُزُومِ السُّنَّةِ حکم صحيح (الألباني)] https://bit.ly/WaseyatRasool

قرآنی سفر کے مظاہر: ماضی سے حال:
https://bit.ly/Quranic-Odyssey

اسلام دین کامل

قرآن کا بنیادی تصور(fundamental concept) ہے کہ "دین کامل" ہو گیا تو اس میں کوئی ایسی نئی بات جو احکام قرآن میں نہ ہو, تاویلات سے قابل قبول نہیں ہو سکتی.[22] اسلام دین کامل[23] (Perfected) ہے,اس میں نئے عقائد، نظریات، عبادات و طریقے شامل کرنے یا ترمیم کرنے سے کامل کو غیر کامل، "نامکمل" یا "ناقص" کرنا ہے جس سے منع کر دیا گیا[24]. قانون (شریعت) کے نفاذ کے لیے حدود (parameters) کا تعین ضروری ہے تاکہ ان حدود کی خلاف ورزی واضح طور پرمعلوم ہو سکے، اگر حدود کی تعریف نہ کی جائے یہ نامکمل چھوڑ دیا جائے تو ایک معیار ممکن نہیں-

دین کامل سے انحراف (بدعہ deviations) کی جانچ اور کنٹرول "پیمائش کے مستقل معیار" (Consistent Standards of Measurement) کے بغیر ناممکن ہے- انسانوں نے اپنی سہولت کے لیے یہ کام کیا، تو کیا اللہ تعالی لوگوں کو بغیر کسی اساس ، مستقل معیار کے آزاد چھوڑ دے گا کہ جس کے دل میں جو آئے وہ اسے اسلام کا نام دے؟ یہ فیصلہ اللہ نے کسی کی صوابدید پر نہیں چھوڑا، قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ حضرت جبریل علیہ اسلام کو برسرعام بھیج کر سب کو بتلا دیا یہ ایک عجیب منفرد واقعہ ہے جس کی مثال نہیں ملتی، اسے کیسے نظر انداز کر دیا گیا؟

[22] (5:3)،https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:3 (3:7): https://bit.ly/Key4Quran
[23] دین کامل : https://bit.ly/Deen-Kamil
[24] بدعة : https://salaamone.com/bida/

دین اسلام کیا ہے ؟

مسلمانوں کو اختلاف و ضلالت سے بچانے کے لئے قرآن[25] کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم ہے اور مسلم معاشرہ میں لوگ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کا فریضہ سر انجام دیتے ہیں[26]- سوشل میڈیا نے یہ کام آسان کر دیا ہے مگر ایک رویہ بہت عام ہے کہ صرف اپنے آپ کو ہی درست مسلمان سمجھتے ہیں اور دوسروں کو کم عقل ، جاہل، گمراہ. ممکن ہے کہ یہ خیال درست ہو؟

بین الاقوامی بنیادی مستقلات

International Constants

کسی چیز کو چیک کرنے کے لینے کسی میعار (standard) کی ضرورت ہوتی ہے جس سے تقابل کیا جاسکنے- پیمائش کے بنیادی مستقلات , کائنات کی موروثی خصوصیات (Inherent properties of the universe) سے ماخوزہیں- یہ مستقلات (Constants) کائنات کے فزیکل قوانین اور خصوصیات کے بنیادی پہلوؤں کی نمائندگی کرتے ہیں- "بپیمائش کے بنیادی مستقلات" ضروری ہیں کیونکہ؛ (i) کائنات کی موروثی خصوصیات کی نمایندگی (ii) عالمگیر مطابقت (iii) طبیعی قوانین کی بنیاد (iv) نظریات اور تھیوریوں پرکنٹرول اور پابندیاں اور

[25] https://quran1book.blogspot.com/2023/06/19QA.html
[26] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/3:102 -106 \
https://trueorators.com/quran-tafseer/3/104
https://tanzil.net/#search/quran/امر%20بالمعروف

(v) پیمائش کی درستگی کا ایک میعار۔ عام زندگی میں معیار؛ میٹر، کلوگرام اور لیٹر وغیرہ کی مثال ہے۔

مابعدالطبیعات کی پیمائش

Measuring Metaphysics

مذہبی و اخلاقی , روحانی اقدارکا اگرچہ مقداری طور پر پیمائش کرنا انسان کے لئیے مشکل ہے، لیکن اخلاقی اور مذہبی اقدار کو اکثربنیادی اصولوں اور رہنما گائیڈ لائنز کے لحاظ سے ان پر ایمان اور عمل درآمد کی بنیاد پر معیار کے جائزوں کے ساتھ زیر بحث لایا جاسکتا ہے- یہودیت اور عیسائیت میں، بنیادی عقائد بنیادی طور پر مذہبی نصوص، تعلیمات اور روایات سے اخذ کیے گیے ہیں، جس کی تاویلوں میں اختلاف سے فرقے وجود میں ہیں. تورات میں 'دس احکام'[27] کو یہود بنیادی اورنصاری اخلاقی احکام کے طور پر تسلیم کرتے ہیں مگر تاویلات اور دوسری کتب (تورات و انجیل کے علاوہ) سے بنیادی احکام اخذ کرکہ اصل مقصد سے ہٹ گیے-[28]

دس احکام یہودی قانون کے لیے بنیادی ہیں، جو تورات کے دیگر 613 احکام سے الگ خدا کے عالمی اخلاقی ضابطے کی نمائندگی کرتے ہیں- یہ 613 احکام مختلف مذہبی فرائض، غذائی قوانین، اور پادریانہ رسومات کا احاطہ کرتے ہیں۔ دس احکام ان باقی احکام کے لیے ایک مذہبی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔ فیلو اور دیگر اسکالرز نے دوسرے احکام کو دس احکام کے تحت ان کو مربوط رکھ کر درجہ بندی کی- مسیحیت میں بہت فرقوں کا خیال ہے کہ یسوع کی تعلیمات نے عہد نامہ قدیم کے اخلاقی قانون

[27] https://wp.me/scyQCZ-basics
[28] https://en.wikipedia.org/wiki/Ten_Commandments

کو پورا کیا، بشمول دس احکام۔ وہ یسوع کو قانون کی حتمی تکمیل کے طور پر دیکھتے ہیں، اس پر ایمان اور خدا اور اپنے پڑوسی سے محبت کو بنیادی رہنما اصولوں کے طور پر دیکھتے ہیں۔[29]

اسلام میں اللہ نےحدیث جبرائیل[30] سے (بارہ احکام) نےایک میعار قائم کر دیا تاویلوں کی بجایے واضح طور پرایک مکالمے سے اسلام میں ایمان کےچھ بنیادی عقائد اور عبادت کے پانچ ستونوں اور 'احسان' کو بیان کر دیا گیا جبکہ وہ قرآن میں بھی موجود ہیں- اب یہ اسلام کے ساتھ مخصوص ہے کہ ایمان جو کہ ایک غیرمادی شیئے (metaphysical) ہے، اس کا مادی (physical) اراکان سے مل کر ایک میعار(standard) مقرر کردیا جس سے (deviation) کی پہچان ممکن ہے۔ لہذا اسلام میں یہودیت اور مسیحت کی طرح مذہبی پیشواؤں کے لئیے اپنی صوابدید پرتاویلوں سے معیار سے مختلف بنیادی اصول اخذ کرنا ممکن نہیں یہی "بدعہ ضلالہ"[31] ہے اس کا پھیلاو حقیقی بدعة (وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ’) سے توجہ ہٹانا (dilute) کرنا ہے۔ لیکن جو ایسا کرتے ہیں وہ اہل کتاب کی تقلید میں گمراہی کا راستہ اپناتے ہیں - یہ اللہ کا قائیم کردہ ایک فول پروف بندوبست ہے جس کا کوئی مزہب مقابلہ نہیں کرسکتا۔[32]

معیاری مستقلات اسلام

Islamic Standard Constants

---

[29] https://en.wikipedia.org/wiki/Ten_Commandments

[30] https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html \ https://bit.ly/Hadis-Jibril

[31] بدعة گمراہی (وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ’) : https://SalaamOne.com/bida \ https://bit.ly/Bidah

[32] Islam Judaism and Christianity Sources of Fundamental Beliefs: https://wp.me/scyQCZ-basics

الله مالک کائینات ہے اور ہر جگہ موجود ہے وہ لا محدود ہے، مشرق ، مغرب ، شمال جنوب جدھربھی چہرہ کریں وہ موجود ہے. تمام زمین پاک مسلمانوں کے لینے مسجد ہے مگر مکّہ میں مسجد الحرام خاص ہے، قبلہ ہے کہ اس کی طرف منہ کرکہ صَلَاۃ ادا کی جاتی ہے جبکہ الله ہر جگہ موجود ہے- حج اور عمرہ بھی اسی کے مضافات احرام کی حدود میں ادا کیا جاتا ہے کسی اور جگہ یا مسجد کو یہ مقام حاصل نہیں- الله تعالی کی لا محدود ذات کی عبادت کے لینے حدود اور طریقہ کارکا ایک "مسقل معیار" الله کی طرف سے متعین کر دیا گیا تاکہ اتفاق ہو، انتشار نہ ہو. ایک سمت اور معیار سے مسلم اور غیر مسلم کا فرق بظاھرمعلوم ہوتا ہے- اسی طرح اسلام کا دائرہ کار بہت وسیع ہے مگر اس کے بنیادی اصولوں، یعنی **"معیاری مستقلات اسلام" (Islamic Standard Constants)** کی تعریف قرآن اورحضرت جبریل علیہ السلام کے زریعہ (define) کر دی گئی, یہ انسانی محددات (caters for human limitations) کا ازالہ کرتے ہیں تاکہ اصولوں اوراحکامات کا نفاذ ایک بنیادی مستقل معیار (Basic Constant Standard) کے مطابق ہو، اور اس **بنیادی مستقل معیار (Basic Standard Constant) سےانحراف (deviations) "**[بدعہ ضلالہ](https://SalaamOne.com/bida)**"[33] کوچیک کیا جاسکتا ہے- مگر مذہبی پیشواؤں نے دین کے الله تعالی کی طرف سے پیمائش کے میعار پر قائم رہنے ہی بجاے اس کا دائرۂ کر وسیع کر دیا تاکہ اصل سے توجہ ہٹ جائیے.** یہودیت اور مسیحت کی طرح مذہبی پیشوا اپنی مرضی یا صوابدید سے آیات قرآن ور احادیث کی تاویلوں

---

[33] بدعة گمراہی (وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ') : https://SalaamOne.com/bida \ https://bit.ly/Bidah

سے مختلف باتوں کو دین قرار دے کر فرقہ بازی کر سکیں جس سے اللہ نے منع کیا، لا تعلقی کا حکم فرمایا-[34]

کون درست ہے اور کون غلط ؟

یہ فیصلہ اس دنیا میں صرف قرآن سے ممکن ہے جوبلا شک مکمل، محفوظ "الفرقان"[35] (حق و باطل میں فرق کی پہچان) ہے سنت رسول اللہ ﷺ ، سیرت پاک قرآن کا نمونہ تھی[36]- مگر کیسے یقین ہو کہ جو بات آپ ﷺ سے منسوب کرکہ بیان کی جا رہی ہےوہ آپ نے واقعی بیان فرمائی تھی؟[37] جبکہ ایک ہی موضوع پر اختلافی روایت[38] ملتی ہیں بلکہ کچھ تو قرآن کے بھی برخلاف پائی جاتی ہیں ایسی باتوں کوآپ نے مسترد کیا[39]- (مستند احادیث متواتر، جن کی تعداد امام سیوطی نے ۱۱۳ شمار کی[40]، باقی گمان ، اندازے ہیں جو بھی نام رکھ لیں)-

دنیا دارالامتحان ہے، اللہ نے ہدایت کا مکمل بندوبست کر دیا- امتحان کا سلیبس صرف ایک کتاب القرآن ہے جس کا عملی نمونہ رسول اللہ ﷺ، ان کے بعد آپ ﷺ کی تربیت یافتہ ٹیم کے لیڈرز خلفاء راشدین و اصحابہ کرام، ان سب کی متفقہ سنت میں بھی صرف ایک کتاب میں کوئی شک نہیں- امام، أئمة، علماء کی رہبری[41] اوربعد میں لکھی گئی کتب اگر قرآن کے مطابق ہوں تو

---

[34] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/6:159 / https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/3:102-108
[35] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/3:4
[36] مسلم 1739 - https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=2&hadith_number=1739
[37] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/49:6
[38] http://bit.ly/38fgwDq\ https://quran1book.wordpress.com/2020/11/16/hadith/ \ http://bit.ly/3a92u7B
[39] https://bit.ly/Hadith-Basics \ [الرئيسية الكفاية في علم الرواية للخطيب, باب الكلام في أحكام الأداء وشرائطه، حديث رقم 1303]
[40] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith-sunnah.html \ https://salaamone.com/mutwatir/
[41] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/4:59

قبول ہو سکتی ہیں[42] مگرہرنئی بات (كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)[43] مسترد و ممنوع ہے[44]، عقل و شعور[45] کا استعمال بہت اہم ہے- دعوه[46] کی ضرورت ہے-

اُمُّ الۡکِتٰبِ - آیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ 3:7

قرآن کا میعار اتنا سخت ہے کہ الله تعالی نے آیات قرآن کو دو اقسام میں تقسیم کر دیا اور احکام کے لیئے **"آیات محکمات"** کی شرط لگا دی ، ان کو **"ام الکتاب"**، قرآن کی بنیاد قرار دیا، یعنی وہ آیات جو بلکل واضح ہیں صرف ایک معنی نکتا ہے ، دوسری آیات جن کے ایک سے زیادہ معنی ممکن ہیں، شبھات ہیں، ان کی تاویلات مختلف ہوتی ہیں ، ان کی بنیاد پر احکام نہیں اخذ کیئے جاسکتے- اسلام مکمل کامل ہے کسی امام ، عالم ، پیر کے پاس کوئی اتھارٹی نہیں کہ اس میں ردو بدل کرسکے ، کامل (perfected) کو خراب نہ کامل کر سکتے ہیں اپنی تاویلات سے یا محترم مقدس شخصیات کے نام پر اپنے نظریات داخل کر کہ ان شخصیات کی توہین کرے-

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ مِنۡہُ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ ہُنَّ اُمُّ الۡکِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِہٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَہَ مِنۡہُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَۃِ وَ ابۡتِغَآءَ تَاۡوِیۡلِہٖ ۚ وَ مَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ ۘؔ وَ الرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ یَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِہٖ ۙ کُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّکَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ (سورة آل عمران 3:7)

---

[42] https://quran1book.blogspot.com/2021/11/Deviation.html

[43] احادیث کو قرآن 3:7 سے بھی مدد ملتی ہے
https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/3:7
https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/59:7

[44] https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html

[45] https://salaamone.com/ur-intellect/

[46] https://SalaamOne.com/dawa

ترجمہ : وہی اللہ تعالٰی ہے، جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے ۔ اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں: ایک "اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ" جو کتاب کی اصل بنیاد (اُمُّ الۡکِتٰبِ) ہیں اور دوسری "متشابہات" (مختلف المعنی اور مختلف المراد) ۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے ، وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ "متشابہات" ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور ان کی تَاۡوِیۡلِ کی کوشش کیا کرتے ہیں ، حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ بخلا ف اس کے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں ، وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے ، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں۔ اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف عقل مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں (قران ، سورة آل عمران 3:7)[47]

اس آیت کے مطابق احکام صرف قرآن کی "اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ" جو قرآن کی اصل بنیاد (اُمُّ الۡکِتٰبِ) ہیں ان سے حاصل ہوتے ہیں، کوئی نئی بات (بدعة) کسی کی مرضی یا تاویل سے اسلام کی تعریف میں داخل نہیں کی سکتی- اس آیت (3:7) کے معنی کو بھی تاویلوں سے تبدیل کرکہ فرقہ واریت کا جواز نکلالنے کا بندو بست کیا گیا- متشابھات کے معنی کو حروف مقطعات، الغیب اور ذات باری تعالی تک محدود کرکہ، جبکہ جس آیت کے ایک سے زیادہ معنی ہوں وہ بھی "متشابھات" میں شامل ہیں- اسی طرح "الرّٰسِخُوۡنَ" (علم میں پختہ کار) کا مطلب یہ کہ یہ ہمارے ائمہ ہیں جن کو اللہ تعالی کے علاوہ "متشابھات" کے معنی معلوم ہیں- تو کیا ائمہ، رسول اللہ ﷺ سے بھی اوپر ہیں؟ قرآن و سنت سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جو کچھ ملا انہوں نے بتلا دیا

[47] https://bit.ly/Key4Quran || https://trueorators.com/quran-tafseer/3/7

کچھ نہ چھپایا[48]- گردشی دلائل اور تاویلوں سے نہیں سے نہیں بلکہ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ" جو کتاب کی اصل بنیاد (اُمُّ الۡكِتٰبِ) سے ہی احکام حاصل ہوتے ہیں- علامہ اقبال (رح) نے خوب فرمایا:

آں کتابِ زندہ، قرآنِ حکیم : حکمتِ او لایزال است و قدیم
نسخۂ اسرارِ تکوینِ حیات: بے ثبات از قوتش گیرد ثبات
حرفِ او را ریب نے، تبدیل ئے: آیہ اش شرمندۂ تاویل نے

(ترجمہ) وہ کتابِ زندہ جسے قرآن حکیم کہتے ہیں ۔اس میں حکمت کی درج باتیں ہمیشہ رہنے والی اور پرانی ہیں ۔ وہ (قرآن پاک) زندگی کے ہونے یا نہ ہونے کے بھیدوں کا نسخہ ہے۔ بے ثبآت بھی اس کی وجہ سے ثابت قدم ہو جاتا ہے۔اس کے حروف میں نہ کوئی شک ہے اور نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے۔اس کی آیاتِ بینات کی کوئی غلط تاویل نہیں ہو سکتی ہے (اقبال)[49]

اسی اصول کو احادیث پربھی لاگو کیا جائیے جو انسانی کوشش ہے تو گمراہی مشکل ہے، مگرعملا ایسا نہیں ہوتا ، سورہ آلعمران, آیت7[50],[51] کو بھی تاویلات سے معنی تبدیل کرنے کی -کوشش اور پھر نظر انداز کر دیا گیا ، نتائج ہمارے سامنے ہیں

ام السنة ۔ حدیث جبرائیل

حدیث جبرائیل[52] نے اسلام ، ایمان اور احسان کو بیان کر دیا جو کہ آیات محکمات پر مشتمل ہے- ان پر اگر کوئی مسلمان اختلاف کرتا ہے تو وہ قرآن کا انکار کر تا ہے ، کیونکہ حدیث جبرائیل کی

---

[48] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:67 \ https://trueorators.com/quran-tafseer/5/67 \ خطبہ حج https://www.islamicurdubooks.com/tafseer/tafseerbab_detail2.php?ftafseerbab_id=815 https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:15

[49] http://www.zindgienau.com/Issues/2017/September2017/images/unicode_files/heading3.htm

[50] https://quransubjects.blogspot.com/2021/03/quran-key.html

[51] https://trueorators.com/quran-tafseer/3/7

[52] https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html \ https://bit.ly/Hadis-Jibril

بنیاد قرآن کی "آیات محکمات" پر ہے جن سے کوئی مسلمان انکارنہیں کرسکتا۔

اسلام اور ایمان[53] کیا ہے اس بنیادی سوال کو قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم[54] نے واضح کر دیا مگر پھر خاص طورپرایک منفرد انداز جس کوئی مثال نہیں ملتی، حضرت جبرائیل علہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بر سر عام مکالمہ کے زریعہ اسلام ، ایمان اوراحسان کو بیان فرما دیا تاکہ کسی کو کوئی شک نہ رہے۔ ’’حدیث ِجبرائیل‘‘ کو "ام السنہ" قرار دیا گیا ہے‘ یعنی سنت کی جڑاوربنیاد. جیسے سورۃ الفاتحہ کو ’’اُمّ القرآن‘‘ قرار دیا گیا ہے‘ یعنی قرآن مجید کے فلسفہ و حکمت کی جڑ اور بنیاد, خلاصہ۔ حدیث جبرائیل (ہر مسلمان کو یاد ہو کم از ترجمہ[55]) جودراصل قرآن کی"آیات محکمات" پر مشتمل ہے[56]۔ ان میں اللہ کی وحدانیت، فرشتوں ، انبیاء اور کتب اللہ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت، قرآن مجید بطور کلام اللہ) آخرت ، تقدیر پر ایمان اور اسلام کے ستون (مثلاً، شہادہ نماز، روزہ، زکات ، حج) عقائد و عبادات شامل ہیں۔ ان بنیادی باتوں سے انحراف یا ترمیم اسلامی عقائد سے انحراف سمجھا جا سکتا ہے۔ اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں، اس میں تاویلات کے زور پر تبدیلی یا کوئی نئی بات شامل

---

[53] تجدید ایمان: https://bit.ly/Aymaan

[54] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith_number=46 [بخاری46 مسلم 100]

[55] **حدیث ِجبرائیل اُمّ السنۃ** https://bit.ly/Hadis-Jibril یہ حدیث احادیث کی پانچ کتابوں میں ہے اور پانچ ہی صحابہؓ سے منقول ہے‘ یعنی حضراتِ عمر بن خطاب‘ ابوہریرہ‘ عبداللہ بن عباس‘ عبداللہ بن عمر اور ابوعامررضی اللہ عنہم اجمعین. یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہماسے چار طرق سے مروی ہے. ان میں سے جو متفق علیہ روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت ہے‘ لیکن جو مقبول ترین روایت ہے‘ ‘ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور صحیح مسلم (کتاب الایمان ‘باب بیان الایمان والاسلام والاحسان) میں ہے.

[56] \ حدیث کی قبولیت ، قرآن سے مشروط؛ : تفہیم القرآن ، تفسیر 53:18 نوٹ 14 https://bit.ly/HadithConform2Quran

کرنا، کسی مسلمان کو قابل قبول نہیں ہو سکتا، اللہ تعالی کے احکام میں تبدیلی کرنے والا اللہ تعالی کا شریک "رب" ہونے کا دعوی دار بن جاتا ہے(9:31)[57]، ایسا کرنا بذات خود بدعة و ظلالہ بلکہ شرک ہوگا (جو کہ صدیوں سے ببانگ دہل جاری ہے[58])- رسول اللہ ﷺ کے فرمان "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" کو قرآن کی آیت 3:7 سے بھی سپورٹ حاصل ہے اسے ذہن نشین کر لیں:

مذہبی پیشواؤں کی بندگی - شرک

رسول اللہ ﷺ اپنی امت اور مذہبی پیشواؤں کے یہود و نصاریٰ کے نقش قدم پر چلنے پرسخت انتباہ کیا[59]. حضرت عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا یہودی علماء سے خطاب ، مسلمان علماء پر آج بھی اتنا ہی لاگو ہے جیسا دو ہزارسال قبل علماء یہود پر تھا:

"تم لوگوں کی ر ہنما ئی کر تے ہو۔لیکن تم ہی اندھے ہو۔تم تو پینے کے مشروبات میں سے چھوٹے مچھر کو نکا ل کر بعد میں خود اونٹ کو نگل جا نے وا لو ں کی طرح ہو۔" (انجیل متی 23:24)[60]

علماء کو رب بنانا دراصل اللہ تعالی کی بات چھوڑ کر ان کی باتوں پر چلنا ہے[61] ، یہ بات یہود و نصاریٰ کی طرح مسلمان علماء میں عام ہے، جس کی ایک مثال "ام السنہ" میں بیان کردہ اساس اسلام ، جس میں کوئی نئی بات شامل کرنا یا کمی بیشی کرنا "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" ہے علماء کے لیئے عام بات ہے. مذہبی پیشواؤں کی **بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** کی چند مثالیں پیش ہیں- ان **بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** سے عوام کی توجہ ہٹانے

---

[57] 9:31 (قرآن) علماء حق اور علماء سوء، عالموں کو رب بنانا / https://bit.ly/UlemaAsRab / https://quran1book.blogspot.com/2020/06/ulema-as-gods.html

[58] البدعة الكبيرة Big Bid'ah: https://salaamone.com/big-bidah / https://bit.ly/BigBida

[59] یہود و نصاری کے نقش قدم پر : https://bit.ly/YahoodONasara

[60] https://www.biblegateway.com/passage/?search=%D9%85%D8%AA%D9%91%DB%8C%2023&version=ERV-UR

[61] https://bit.ly/UlemaAsRab

کے لیے مذہبی پیشوا، ام السنہ [معیاری مستقلات اسلام (Islamic Standard Constants)] کے علاوہ دوسری باتوں کو بدعات کے کھاتہ میں ڈال کر"رب"[62] بن بیٹھے ہیں تاکہ مسلمانوں کو اپنے زیراثررکھ سکیں اوراس سے فقہ وارانہ فتنہ انگیزیاں ایک دوسرے پر دشنام طرازی کرنا عام ہے- رسول اللہ ﷺ صحابہ اکرام اور بزرگان دین سے منسوب روایت کی حقیقت کا علم تو اللہ تعالی کو ہے مگر قرآن اور رسول اللہ ﷺ کی ہدایات[63]کی روشنی سے چیک کیا جا سکتا ہے صرف سلسلہ راویان کافی نہیں.جو روایت قرآن اور عقل کے برخلاف ہوں وہ کیسے درست ہو سکتی ہیں؟ "رب کا کلام سچائی اور انصاف میں کامل ہے اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں (لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ) (6:115)[64].

رسول اللہ ﷺ تو قرآن کی زندہ مثال تھے آپ ﷺ کا اعلی اخلاق تھا[65]-

خواہشات نفس بطور معبود

"کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود[66] بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہوسکتے ہو"(25:43 قرآن)[67]

خواہش نفس کو معبود (إِلَٰهَهُ) بنا لینے سے مراد اس کی بندگی کرنا ہے، اور یہ بھی حقیقت کے اعتبار سے ویسا ہی شرک ہے جیسا بُت کو پوجنا یا کسی مخلوق کو معبود بنانا ۔ حضرت ابو امامہ کی

---

62 علماء حق اور علماء سوء، عالموں کو رب بنانا\ https://bit.ly/UlemaAsRab

63 https://bit.ly/Hadith-Basics

64 https://tanzil.net/#6:115

65 (القلم 4:68)، (مسند احمد91/6)، https://tanzil.net/#68:4

66 https://bit.ly/NafsElaha \ https://trueorators.com/quran-tafseer/25/43

67 http://salaamone.com/nafas/ \ https://trueorators.com/quran-tafseer/25/43

روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: ماتحت ظل السمآء من الٰہ یعبد من دون اللہ تعالیٰ اعظم عند اللہ عزوجل من ھوی یتبع، ”اس آسمان کے نیچے اللہ تعالیٰ کے سوا جتنے معبود بھی پوجے جا رہے ہیں ان میں اللہ کے نزدیک بد ترین معبود وہ خواہش نفس ہے جس کی پیروی کی جا رہی ہو“۔ (طبرانی) ۔

قرآن بار بار واضح کرتا ہے کہ اللہ کے احکام اور اس کی ہدایات کو چھوڑ کر کسی دوسرے کے احکام اور رہنمائی کا اتباع کرنا در اصل اس کو خدائی میں اللہ کا شریک ٹھیرانا ہے ، خواہ آدمی اس دوسرے کو زبان سے خدا کا شریک قرار دیتا ہو یا نہ قرار دیتا ہو۔ بلکہ اگر آدمی ان دوسری ہستیوں پر لعنت بھیجتے ہوئے بھی امر الٰہی کے مقابلے میں ان کے اوامر کا اتباع کر رہا ہو تب بھی وہ شرک کا مجرم ہے۔ یہ شرک اعتقادی نہیں بلکہ شرک عملی ہے اور قرآن اس کو بھی شرک ہی کہتا ہے۔

حدیث مبارکہ ہے: (’ لَا يُؤمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَكُونَ ہَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِہٖ “ (السّنۃ لابن أبی عاصم: ۱۴)

”تم میں کوئی ایک مومن نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ اس کی خواہشات اس کے تابع ہوجائیں جو میں آیا ہوں (یعنی قرآن)“ [68]

ہر ایک معاملہ میں قرآن و سنت سے رہنمائی حاصل کریں نہ کہ کسی انسان یا اپنی خواہشات کے نفس پر عمل کرنے کے لیے زبردستی قرآن و سنت سے تاویلات نکال کر گمراہی کے راستہ پر چل پڑیں۔

---

[68] (تفہیم القرآن)

گمراہ کن نظریات

قرآن کی آیات محکمات ، ام الکتاب اور ام السنہ حدیث جبرئیل کو چھوڑ کر تاویلات پر قائم نظریات و عقائد بے بنیاد اور گمراہ کن ہیں:

1. دین 'اسلام' کے نام کے ساتھ شخصیات، شہروں، عمارتوں، کتابوں، گروہوں وغیرہ کے نام، فرقہ وارانہ سابقہ و لاحقہ جات جوڑنا اور اس **بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** پر فخر کرنا۔
2. رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی امام یا نبی پرایمان رکھنا وغیرہ۔
3. آخری کتاب قرآن کے ساتھ کسی دوسری کتاب یا کتب کووحی[69] قرار دینا، پھر اس کے زریعہ قرآن پر کنٹرول حاصل کرکہ قرآن کو متروک العمل[70] کر دینا (قرآن 25:30). (مزید لنک[71])۔ یاد رہے کہ رسول اللہ ﷺ کو قرآن کے علاوہ علم[72]بھی عطا کیا گیا ، جس کا ایک حصہ حضرت عمر (رضی اللہ) کو دیا گیا[73].

کتابت حدیث پراہم ترین احادیث

ایک اہم ترین صحیح حدیث بڑی کتب حدیث میں نہیں نظر آتی، اس کی درستگی کی شہادت قرآن[74]، سنت رسول اللہ ﷺ ، سنت خلفاء

---

[69] وحی متلو اور غیر متلوتحقیقی جائزہ https://bit.ly/WahiGhairMatlo-1 \ وحی"متلو" اور "غیر متلو" تحقیقی جائزہ2 / https://bit.ly/WahiGhairMatlo-2

[70] قرآن متروک العمل : https://bit.ly/QuranAbandoned

[71] دو اسلام - ڈاکٹر برق : https://salaamone.com/2Islam

[72] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith_number=7006

[73] (بخاری 7006 ومسلم 6190) (مشکوٰۃ المصابیح, حدیث نمبر: 5988)

[74] https://quran1book.blogspot.com/2021/07/Best-Hadith.html

راشدین[75] [ابی داوود 4607, ترمزی 2676، ماجہ 42، 43][76] کو قبول کرکہ عمل کریں یا تمام احادیث کا انکار] اور پہلی صدی حجرہ کے بعد تک اس پر عمل درآمد سے تاریخی طور پر بھی ثابت ہے- ابو ہریرہ (رضی اللہ)[77] نے مرتے دم تک حدیث نہ لکھی ، لکھنے سے منع فرما تے، مٹا دیتے، کیا ان کو اور دوسرے صحابہ کو کتاب حدیث، لکھنے کی پابندی ختم ہونے کا علم نہ تھا؟ احادیث لکھنے کی عام اجازت نہ تھی- انفرادی نوٹس کی اجازت حافظہ کی کمزوری پر کسی کو ملی ، کسی کو انکار-

أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّرَّاجُ، بِنَيْسَابُور,حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُّ , حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ , صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ , وَنَحْنُ نَكْتُبُ الْأَحَادِيثَ , فَقَالَ: «مَا هَذَا الَّذِي تَكْتُبُونَ؟» , قُلْنَا: أَحَادِيثَ سَمِعْنَاهَا مِنْكَ. قَالَ: «أَكِتَابًا غَيْرَ كِتَابِ اللَّهِ تُرِيدُونَ؟ مَا أَضَلَّ الْأُمَمَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِلَّا مَا اكْتَتَبُوا مِنَ الْكُتُبِ مَعَ كِتَابِ اللَّهِ» . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ: أَنَتَحَدَّثُ عَنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: «نَعَمْ , تَحَدَّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ» . كَذَا رَوَى لَنَا السَّرَّاجُ هَذَا الْحَدِيثَ , وَرَوَاهُ غَيْرُ الْأَصَمِّ , عَنِ الْعَبَّاسِ الدُّورِيِّ , عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ الْخَرَّازُ , عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ , فَاللَّهُ أَعْلَمُ

مفہوم : ابوہریرہ (رضی اللہ) نے فرمایا کہ: اللہ کے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے ، اور ہم احادیث لکھ رہے تھے ، اور آپ ﷺ نے فرمایاا: "یہ کیا لکھ رہے ہو؟" ہم نے کہا: ہم نے جو آپ کی احادیث

---

[75] خلفاء راشدین الْمَهْدِيِّينَ کی سنت کی شرعی حثیت اور کتابت حدیث: https://bit.ly/Sunnah4Caliphs

[76] رسول اللہ ﷺ کی الوداعی وصیت، حکم (ابی داوود 4607, ترمزی 2676، ماجہ 42، 43) کا انکار https://bit.ly/WaseyatRasool

[77] ہزاروں احدیث کے راوی صحابہ حضرت ابو ہریرہ، عبدللہ بن عبّاس ، عبدللہ بن مسعود ، عبداللہ بن عمر، زید بن ثابت، ابو سعید خضری (رضی اللہ عنہم) کا پابندی کتابت احادیث پر مرتے دم تک عمل کیا https://bit.ly/SahabaObey

سنی ہیں لکھ رہے ہیں- انہوں نے فرمایا: کیا تم کتاب اللہ کے علاوہ کوئی اور کتاب لکھنا چاہتے ہو؟ تم سے پہلی امتیں گمراہ ہو گیی تھیں کیونکہ انہوں نے کتاب اللہ کے ساتھ دوسری کتابیں لکھیں۔ ابوہریرہ نے کہا، اور میں نے کہا: یا رسول اللہ ، کیا ہم آپ کے بارے میں بات کر سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا: "ہاں ، میرے بارے میں بات کرو کوئی حرج نہیں مگر جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولتا ہے، اسے اپنی جگہ جہنم میں پاتے ۔" فَاللَّهُ أَعْلَمُ

["تقیید العلم للخطیب 33],(لمکتبة الشاملة , فتح الباري ١ / ٢٠٨[78]).. [الفاظ میں فرق کے ساتھ ، مسند احمد، حدیث: 10670، صحیح مسلم، حدیث: 7510، تقیید العلم ، الخطیب البغدادي49)[82,81,80,79]

الراوي : أبو سعيد الخدري | المحدث : شعيب الأرناؤوط | المصدر : تخريج المسند لشعيب | الصفحة أو الرقم : 11092 | خلاصة حكم المحدث : صحيح | التخريج : أخرجه مسلم (2004) بعضه في أثناء حديث، وابن ماجه (37) مختصراً، وأحمد (11092) واللفظ له[83] [1,2,3,4,5,6]

[1] https://shamela.ws/book/11344/15
[2] https://dorar.net/hadith/sharh/149085
[3] https://ar.lib.efatwa.ir/43553/1/33
[4]] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith.html
[5] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=4&hadith_number=37
[6{ https://defencejournal.com/2020/12/10/oral-hadiths-permissible-with-related-verses-from-quran/]

ترسیل حدیث کے اہم اصول

4. قرآن و سنت سے 'ترسیل حدیث' کے ماخوذ اصول[84] بہت اہم ہیں جنہیں نظر کرکہ اپنے طور پر اصول نافذ کرنا شرک ہے

---

[78] https://shamela.ws/book/11344/15
[79] https://defencejournal.com/2020/12/10/oral-hadiths-permissible-with-related-verses-from-quran/
[80] https://ar.lib.efatwa.ir/43553/1/33
[81]] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith.html
[82] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=4&hadith_number=37
[83] https://dorar.net/hadith/sharh/149085
[84] علم الحدیث کے سنہری اصول : https://bit.ly/Hadith-Basics

(قرآن 9:31)[85]. ان کے مطابق حدیث متن کا قرآن[86] اور عقل و فہم[87] کے مطابق ہونا ضروری ہے-

مثال کے طور پر اگر کوئی شخص یہ تجویز کرے کہ اونٹ کا پیشاب کسی خاص بیماری کا مؤثر علاج ہو سکتا ہے تو ایسی روایت کو بلاشبہ گستاخانہ اور ہتک آمیز کوشش قرار دے کر رد کیا جا سکتا ہے- اس کی وجہ یہ ہے کہ نہ تو پیغمبر ﷺ کا مشن طبی مشورے دینا تھا اور نہ ہی ایسی ناپاک اشیاء جو کہ طہارت برقرار رکھنے کے لیے ممنوع ہیں، استعمال کرنے کا مشورہ دیا جا سکتا ہے[88]- لہٰذا پیشاب کے میڈیکل فوائد بیان کرنے کی بجایے ایسی روایت کو اس اعتماد کے ساتھ رد کیا جا سکتا ہے کہ پیغبر ﷺ نے ایسا نہیں فرمایا ہوگا، یہ عین رسول اللہ ﷺ کے فرمان[89] کے مطابق ہو گا-

سلسلہ اسناد بھی اہم ہے، ترسیل حدیث کا مروجہ مسنون طریقہ بذریعہ حفظ و بیان[90] (کتاب صرف قرآن[91]) ہے.مباحث اور

---

85 https://tanzil.net/#trans/en.sahih/9:31 / عالموں کو رب بنانا: https://bit.ly/UlemaAsRab

86 (قرآن 10:15,,18:26,18:27,7:157,23:120)/
https://tanzil.net/#trans/en.sahih/10:15 ,(مشکوٰۃ المصابیح،حدیث, 190, 189) (سنن دارقطنی: ۱۱۷،۱)، (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر: 237)، (رواہ احمد (۲/ ۱۸۵ ح ۶۷۴۱۹) و ابن ماجہ (۸۵), [صحیح مسلم 2950، [ابی داوود 1905], (البخاری، حدیث:7277), [الرئيسية الكفاية في علم الرواية للخطيب, باب الكلام في أحكام الأداء وشرائطه، حديث رقم 1303]

87 (قرآن 2:269), " [مسند احمد- حدیث: 22505], (تفہیم القرآن، سید ابو اعلی مودودی، تفسیر،الحج، 22:1 نوٹ1)

88 https://darulifta-deoband.com/home/ur/Food--Drinks/55040,
https://quran1book.blogspot.com/2023/07/Urine-Treatment.html

89 [مسند احمد- حدیث: 22505]

90 [(مشکوٰۃ المصابیح, حدیث نمبر: 228, صحیح، رواہ الشافعی (فی الرسالۃ ص ۴۰۱ فقرہ: ۱۱۰۲ ص ۴۲۳) و البیھقی فی شعب الایمان (۱۷۳۸) و الترمذی (۲۶۵۸) و احمد (۱/ ۴۳۶) تخریج الحدیث: «سنن ابی داود/ العلم 10 (3660)، سنن ابن ماجہ/المقدمة: 18 (230) (تحفة الأشراف: 3694)، و مسند احمد (1/437)، و (5/183)، وسنن الدارمی/المقدمة 24 (235) (صحیح)

91 (قرآن:177, 2:285، 39:23، 45:6، 7:185،77:50، 4:87) ["تقييد العلم للخطيب 33], [الفاظ میں فرق کے ساتھ ، مسند احمد، حدیث: 10670.مزید ملاحضہ، ابی داوود 4607, ترمزی 2676، ماجہ 42، صحیح مسلم، حدیث: 7510، تقييد العلم ، الخطيب البغدادي : 49)، (لمكتبة الشاملة , فتح الباري ١ / ٢٠٨) [,2,3,4,5,6,1], الراوي : أبو سعيد الخدري | المحدث : شعيب الأرناؤوط | المصدر : تخريج المسند

تاویلوں ہے ان کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا- رسول الله ﷺ کے احکام پہلے واضح کر دینے گیے ہیں[92]. یاد رہے کہ رسول الله ﷺ کی اطاعت، الله تعالی کی اطاعت ہے جس کی نافرمانی کی سزا جهنم ہے.[93]

5. قرآن کے ساتھ (مقابل) درجنوں کتب[94] کی گھمن گھیریوں میں لوگوں کو چکرا کر مذہبی پیشوا من مانی تاویلات[95] سے اپنی اجارہ داری قائم رکھتے ہیں جس سے ممانعت پرقرآن[96] سنت رسول الله ﷺ [97]اوراجتماعی سنت چاروں خلفاء راشدین متفق ہیں[98]، یہ ریکارڈڈ , محفوظ شدہ, قابل تصدیق حقیقت ہے جس کا تاویلات اور دروغ گوئی سے بھی انکار ممکن نہیں[99].

6. قرآن ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ، مگر سنت، حدیث کی کتابت سے رسول الله ﷺ نے منع فرمایا[100] کیونکہ پہلی امتیں (یہود و نصاری[101]) کتاب الله کے علاوہ (مسیحی انجیل کے علاوہ ا عهد نامہ جدید21 اور یہود

لشعيب | الصفحة أو الرقم : 11092 | خلاصة حكم المحدث : صحيح | التخريج : أخرجه مسلم (2004) بعضه في أثناء حديث، وابن ماجه (37) مختصراً، وأحمد (11092) واللفظ له

92 [ابی داوود 4607, ترمزی 2676، ماجہ 42، 43]

93 (قرآن:، 4:80, 47:33, 8:22, 8:20,,4:14, 47:33, 3:132)، https://bit.ly/ObeyAllahORasool

94 قرآن و حدیث اور" توریت و تلمود" موازنہ\ https://bit.ly/Talmud-Hadis / یہود و نصاری کے نقش قدم پرا\ https://bit.ly/YahoodONasara

95 https://bit.ly/Critical-Inquiry

96 قرآن بہترین حدیث کی کتاب - اَحۡسَنَ الۡحَدِیۡثِ: https://bit.ly/QuranBestHadis

97 https://bit.ly/HadisBookBan

98 https://bit.ly/Sunnah4Caliphs

99 رسالة التجديد کی کیا ضروت ہے؟ تجدید الإسلام: تجديد الإسلام : مقدمہ: https://bit.ly/WhyTejdeed

100 http://lib.efatwa.ir/43553/1/33 \ https://quran1book.blogspot.com/2020/10/hadith-ban.html

101 https://quran1book.blogspot.com/2020/06/jews-christian-footsteps.html

تورات کے علاوہ تلمود کی (38 کتب لکھ کر گمراہ ہو چکیں[102] یہ غلطی آخری امت نے نہیں دہرانی تھی (اس اہم ترین حدیث کومشہورکتب حدیث میں شامل نہ کرنے سے حقائق مسخ نہیں ہو سکتے) رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق سنت اور حدیث، عمل اورزبانی حفظ[103] و بیان، سے نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہیں-

7. چاروں خلفاء راشدین[104] کی اجتماعی سنت میں بھی تدوین قرآن ہے مگرکتابت احادیث نہیں- یہ فیصلہ لوگوں کی خواہش پر مشاورت، غور فکراور استخارے کے بعد خلیفه راشد، ثانی[105] نے کیا جس کو بعد والوں اور سب نے قبول کیا اس طرح عملی طور پرچاروں خلفاء راشدین کا اجماع سنت بن گیا وہ سنت جسے دانتوں سے پکڑنے کا حکم رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا[106]، نا کہ پیروں تلے روندنے کا (استغفراللہ)- بظاھر الفاظ سخت لگتے ہیں مگر اس سے کم نرم الفاظ نہیں ہو سکتے دین کا اہم ترین بنیادی مسئلہ ہے، "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" ، یہ اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ کے احکام پر عمل کی غفلت یا سستی نہیں بلکہ انکار، بغاوت، بدعة سے بہت آگے ہے. سب مسلمان حدیث رسول اللہ

[102] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith.html

[103] مشکوة المصابيح 228, سنن ابي داود: 3660 (نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب) اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر اسے آگے بیان کیا، https://bit.ly/Hadith-Basics
https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=23&hadith_number=228

[104] https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Last-Will.html

[105] حضرت عمر (رضی اللہ) نے حدیث کتابت پر پابندی کیوں لگائی اور پھر باقی خلفاء راشدین نے اس پرعمل کیوں کیا ؟: https://bit.ly/WhyUmerBanHadis

[106] https://bit.ly/Sunnah4Caliphs

صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں کچھ نے تو حدیث کو اپنی پہچان بنا رکھا مگرجب ان کی اور سب کی توجہ احادیث ابی داوود 4607, ترمزی 2676، ماجہ 42، 43 کی طرف کی جاتی ہے تو ناراض ہو جاتے ہیں- اس حدیث کا ایک حصہ ("كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ") خوب زور شور سے مخالف فرقوں پر لاگو کرتے ہیں مگر دوسرا حصہ (فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ) [107] ترجمہ :(تو تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا ، تم اس سے چمٹ جانا ، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا) پر بات کرنا پسند نہیں کرتے، ناراض ہو جاتے ہیں، منکر حدیث بن جاتے ہیں، کیوں؟ دلیل کا جواب دلیل ہے (قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ- اپنی دلیل پیش کرو، اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو(2:111) [108] یا غلطی تسلیم کرکہ اصلاح کریں- بزرگوں کا معاملہ اللہ کے سپرد مگرہم کو گونگا شیطان بننے کی بجایے غلطیوں کی نشاندہی اور اصلاح کی کوشش کرنا ہوگی- حدیث سے استفادہ کے لینے مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence)[109] اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال پر غور و فکر کیا جاسکتا ہے [110] -

---

[107] خلفاء راشدین الْمَهْدِيِّينَ کی سنت کی شرعی حثیت اور کتابت حدیث: https://bit.ly/Sunnah4Caliphs

[108] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/2:111

[109] https://www.britannica.com/technology/artificial-intelligence

[110] https://bit.ly/Digital-HadithsAI

8. پہلی صدی گزر گئی[111]- رسول اللہ ﷺ کے حکم اور خلفاء راشدین کے اجماع سنت کے مطابق، سنت رسول اللہ ﷺ عمل سے اور حدیث زبانی حفظ[112] و بیان، سے نسل در نسل منتقل ہوتی رہی-

9. پہلی صدی کے مسلمان کا دین اسلام کامل تھا- ان کی ہدایت کی بنیاد ، ایک اللہ، ایک رسول اللہ ﷺ اور ایک کتاب قرآن تھی جس میں کوئی اور شریک نہ تھا- پھر تیسری صدی[113] بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ کی آگئی جب "أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ" [114] کا مطلب عملی طور پرتبدیل ہو گیا دو ڈھائی صدیوں میں تینوں کے شریک پیدا ہو، مذہبی پیشواؤں نے تاویلوں اور تحریروں سے دلائل کے زور پر رب[115] بن بیٹھنے کا فیصلہ کیا، جبکہ قرآن تو "آیات محکمات"[116] کے بغیر احکام قبول نہیں کرتا (مزید تفصیل لنکس پر[117]،[118])

10. قرآن و سنت کے احکام کی خلاف درزی کا نتیجہ درجنوں فرقےاورلا تعداد ذیلی فرقے ہیں، وقت کے ساتھ کچھ ختم ہوتے ہیں تو نئے پیدا ہو جاتے ہیں- احادیث کی تعداد ہزاروں اورلاکھوں تک پہنچ چکی ہے جس میں وقت

---

111 https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html

112 مشکوۃ المصابیح 228, سنن ابي داود: 3660 (نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب) اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر اسے آگے بیان کیا، https://bit.ly/Hadith-Basics
https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=23&hadith_number=228

113 فقیہ و محدثین ٹائم لائن:- https://bit.ly/4Fiqh6HadisBooks

114 https://bit.ly/ObeyAllahORasool \ https://wp.me/scyQCZ-list

115 https://bit.ly/UlemaAsRab

116 https://bit.ly/Key4Quran \ https://bit.ly/HadithConform2Quran

117 https://quran1book.blogspot.com/2021/08/tajdeed.html

118 https://quran1book.wordpress.com/2020/11/16/hadith/

کے ساتھ اضافہ ہوتا رہا ہے جبکہ تحقیق کے بعد کمی ہونا چاہیے[119]- عبادات کے احکام قرآن سے ملتے ہیں، مگرتفصیلات سنت رسول اللہ ﷺ سے ملتا ہے- مگرسنت میں اختلاف ہے اسی لینے چار سنی فقہ اور شیعہ فقہ کے علاوہ مزید اہل سنہ میں وہابی[120] (سعودیہ راستہ بدل چکا[121]) سلفی، اہل حدیث، غیر مقلد بھی کہلاتے ہیں-[122] ذیلی فرقوں کا شمار نہیں- صَلَاۃ کی ادائیگی اور عبادات میں کچھ فرق پایا جاتا ہے جس پر پانچوں فقہ نے قبول کر لیا ہے- لیکن ایک بڑا فرق، قرآن نے تین اوقات صَلَاۃ[123] کا واضح ذکر کیا، اور پانچ کا مبہم- سنت رسول اللہ ﷺ پانچ صَلَاۃ (اہل سنہ) کی ہے اور اور تین اوقات میں جمع صَلَاۃ[124] کی بھی ہے، جس پر اہل تشیع عمل کرنے ہیں- سب سنت پر عمل پیرا ہیں جو تنقید کرتا ہے وہ سنت رسول اللہ ﷺ پر تنقید کرتا ہے- ایسے معاملہ پر تنقید کی بجائےخاموشی بہتر ہے، جس کے پاس جو سنت پہنچی ہے اس پر عمل کرتا ہے- مگر کسی کی طرف سے من گھڑت تلویلات قبول نہیں کی جا سکتیں- قرآن کی آیات

---

119 https://quran1book.blogspot.com/2021/11/Fundamental-Hadiths.html
120 https://ur.wikipedia.org/wiki/وہابیت
121 https://quran1book.blogspot.com/2021/06/revival.html / https://www.youtube.com/watch?v=cWLmulSqF24
122 https://darulifta-deoband.com/home/ur/taqleed-fiqhi-schools/67305
123 https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/11:114 \ https://trueorators.com/quran-tafseer/11/114 / https://trueorators.com/quran-tafseer/2/238 \ https://trueorators.com/quran-tafseer/17/78 / https://makarem.ir/compilation/reader.aspx?mid=61989&catid=0
124 https://salaamone.com/salah-join/

محکمات سے مدد لی جا سکتی ہے- بہت علماء[125] اصل سادہ دین کامل کی بحالی کی بجائے قرآن کی **آیات محکمات** کو چھوڑ کر دوسری آیات کی تاویلوں اورزخیرہ احادیث میں سے اپنا من پسند مواد اکٹھا کرکہ نئے نئے فرقہ نئے ناموں سے بناتے رہتے ہیں، مخالفین پر بدعة کا الزام لگا تے ہیں، مخالفین کے مظبوط و درست دلائل کو مخفی رکھتے ہیں- جبکہ"اسلام" الله کا دیا نام ہے اور دین اسلام کامل[126] ہو چکا[127].

ز مَن بر صُوفی و مُلاّ سلامے: کہ پیغامِ خُدا گُفتَند ما را
ولے تاویلِ شاں در حیرت اَنداخت: خُدا و جبرئیلؑ و مصطفیٰؐ را

میری جانب سے صُوفی ومُلاّ کو سلام پہنچے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات ہم تک پہنچائے، لیکن انہوں نے اُن احکامات کی جو تاویلیں کیں،اُس نے اللہ تعالیٰ، جبرائیل اُور محمد مصطفیﷺ کو بھی حیران کر دیا-(علامہ محمد اقبال)

فرقہ واریت :

عبادات کی تفصیل قرآن میں موجود ہے مگر بہت کچھ سنت سے ملتا ہے- مگرسنت میں اختلاف ہے اسی لینے چار سنی فقہ اور شیعہ فقہ کے علاوہ مزید اہل سنہ میں وہابی[128] (سعودیہ راستہ **بدل** چکا[129]) سلفی، اہل حدیث، غیر مقلد بھی کہلاتے ہیں-[130] ذیلی فرقوں کا شمار نہیں- صَلَاۃ کی ادائیگی اور عبادات میں کچھ فرق پایا جاتا ہے جس پر پانچوں فقہ نے قبول کر لیا ہے- لیکن ایک

---

[125] https://quransubjects.blogspot.com/2020/07/ulema.html
[126] https://trueorators.com/quran-tafseer/5/3 / https://bit.ly/KatmaneHaq
[127] https://salaamone.com/muslim-only/
[128] https://ur.wikipedia.org/wiki/وہابیت
[129] https://quran1book.blogspot.com/2021/06/revival.html / https://www.youtube.com/watch?v=cWLmulSqF24
[130] https://darulifta-deoband.com/home/ur/taqleed-fiqhi-schools/67305

بڑا فرق، قرآن نے تین اوقات صَلَاۃ[131] کا واضح ذکر کیا، اور پانچ کا مبہم- سنت رسول الله ﷺ پانچ صَلَاۃ (اہل سنہ) کی ہے اور تین اوقات میں جمع صَلَاۃ[132] کی بھی ہے، جس پر اہل تشیع عمل کرنے ہیں- سب سنت پر عمل پیرا ہیں جو تنقید کرتا ہے وہ سنت رسول الله ﷺ پر تنقید کرتا ہے- ایسے معاملہ پر تنقید کی بجائےخاموشی بہتر ہے، جس کے پاس جو سنت پہنچی ہے اس پر عمل کرتا ہے- مگر کسی کی طرف سے من گھڑت تلویلات قبول نہیں کی جا سکتیں- قرآن کی آیات محکمات سے مدد لی جا سکتی ہے-

دہشت گردی شرک اور پیغام پاکستان

القاعدہ ، داعش، ISIS، بوکو حرام، ٹی ٹی پی اور اس قسم کی دہشت گرد عسکری سیاسی تنظیموں کو اسلام دشمن طاقتیں اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے، اسلامی ممالک کی نیم اسلامی، غیر اسلامی جابرانہ, کرپٹ حکومتوں اور معاشروں میں فتنہ و فساد کے لیے استعمال کرتے ہیں ان گروہوں نے مظلوم مسلمانوں کو نفاق، انتشار، دہشت گردی، قتل و غارت اورعدم استحکام کے علاوہ کچھ نہیں دیا یہ نفاذ اسلامی نظام کا نعرہ عوامی ہمدردی کے لیےاستعمال کرتے ہیں جبکہ ان کا عملی طریقہ غیر اسلامی ہے- اس پرپاکستان کے ہزاروں علماء کا متفقہ فتوی "پیغام پاکستان" ایک اہم دستاویز ہے[133] جس کا مطالعہ

---

[131] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/11:114 https://trueorators.com/quran-tafseer/11/114 / https://trueorators.com/quran-tafseer/2/238,https://trueorators.com/quran-tafseer/17/78 / https://makarem.ir/compilation/reader.aspx?mid=61989&catid=0

[132] https://salaamone.com/salah-join/

[133] https://paighampakistan.wordpress.com/paigham-e-pakistan/

اورعمل ہر پاکستانی عالم دین[134] اورعام مسلمان کے لیے ضروری ہے-

شرک میں حصہ دار

شرک اور اس میں حصہ داری عام وبا ہے ، ایک مثال تکفیری طالبان کا خود کش حملہ جو کہ حرام ہے اس کو کو حلال سمجھتے ہیں- اس طرح اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ کے حکم کا انکار، کفر کرتے ہیں: خود کشی اسلام میں حرام ہے:(البقرہ:195)[135] (البخاری 4207), معصوم لوگوں کا قتل حرام (قرآن 5:32)[136] , فتنہ و فساد حرام (5;33) , اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ کے احکام کے برخلاف اپنے احکام جاری کر کہ حرام کو حلال قرار دیتے ہیں یہ رب بنتے ہیں ، جو کہ شرک ہے (قرآن 9:31)[137] , اللہ کے احکام کو کوئی نہیں بدل سکتا (لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ) (6:115)[138]

اس لینے تکفیری طالبان کیا مشرک نہیں؟ جو ان کا حمایتی ہو, وہ بھی ان کے شرک میں حصہ دار ہے[139] ، افغان طالبان حکومت اور ہمارے اندر لاعلم لوگ- . جو چند اسلامی اقدام پر خوش ہوتے ہیں اور مشرکین مکہ کی طرح خواتین کے حقوق، تعلیم اور دوسری قبائیلی رسوم و رواج کو ترجیح دینا ... اسلام میں مکمل

---

[134] Unfortunately most of them demand money to preach this Fatwa, hence not known to many people.

[135] https://tanzil.net/#2:195 ، https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith_number=4207

[136] https://tanzil.net/#5:32 /https://tanzil.net/#5:32

[137] https://tanzil.net/#9:31

[138] https://tanzil.net/#6:115

[139]:4:85 : https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/4:85

داخل ہونا ہوتا ہے یہ نامکمل اسلامی شریعت ، اسلام کی توہین ہے-

"جو بھلائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور جو برائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے" (قرآن 4:85)[140]

اپنے ایمان کی حفاظت کریں، دہشت گردی کو مسترد کریں (پیغام پاکستان)[141] اورمزید اس طرح تاویلوں پر قائم گمراہ کن نظریات کو مسترد کریں (رسالة التجديد)

عبادات پر فقہی اختلافات

اس قسم کے اختلافات پر جھگڑ کرنا مناسب نہیں، کیونکہ سب کے پاس قرآن و سنت سے دلائل ہیں کسی لاعلم کے علاوہ کوئی زی عقل کسی امام یا مذہبی لیڈر کی اندھی تقلید نہیں کرسکتا جب تک قرآن و سنت سے دلیل نہ ہوں، جوکہ کسی دوسرے فقہ سے مختلف ہو سکتی ہے- اللہ تعالی کی مصلحت یا ہمارا امتحان کہ قرآن میں بیان نہیں فرمایا جبکہ وضو اور تیمم کا بیان موجود ہے- نماز کی تفصیل نہیں بیان کی اور سنت پر چھوڑ دیا مگر صَلَاۃ کا جو طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلایا اس کے تمام اجزاء قرآنی اشارات پر مبنی ہیں، مگر اللہ کے رسول کے سوا ان ارشادات کو جمع کر کے کوئی شخص بھی نماز کی یہ ہیئت ترتیب نہیں دے سکتا تھا[142]- سنت کی کتابت سے رسول

---

140 https://tanzil.net/#4:85 / https://trueorators.com/quran-translations/4/85

141 https://paighampakistan.wordpress.com/paigham-e-pakistan/

142 https://trueorators.com/quran-tafseer/87/15 (تفہیم القرآن نوٹ15)

اللہ ﷺ نے منع فرمایا[143] کیونکہ پہلی امتیں (یہود و نصاری)[144] (کتاب اللہ کے علاوہ کتب لکھ کر گمراہ ہو چکیں[145] یہ غلطی آخری امت نے نہیں دہرانی تھی، پھر چاروں خلفاء راشدین[146] کی اجتماعی سنت بھی یہی ہے، بہت مشاورت اور استخارے کے بعد یہ فیصلہ ہوا اور سرکاری طور پر قرآن کی تدوین کے بعد بھی پہلی صدی گزر گئی[147]- سنت نسل در نسل ، زبانی بیان ، ذاتی نوٹس اور عملی طور پر منتقل ہوتی رہی- (تفصیل لنکس[148]،[149]) کیا بعد کے عقلمندوں کو ان اصحاب کی نیت، عقل و فراست، علم اور خلوص پر شک ہے؟ یہ رسول اللہ ﷺ اور چاروں خلفاء راشدین کی سنت ہے جس کو جبڑوں سے پکڑنے کا حکم فرمایا- [150] قرآن و سنت کے احکام کی خلاف درزی کا نتیجہ پانچ، چھ ، پچاس،ستر فرقےاورلا تعداد ذیلی فرقے ہیں، وقت کے ساتھ کچھ ختم ہوتے ہیں تو نئے پیدا ہو جاتے ہیں- احادیث کی تعداد ہزاروں اور لاکھوں تک پہنچ چکی ہے جس میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا رہا ہے جبکہ تحقیق کے بعد کمی ہونا چاہیے[151]- بہت علماء[152] اصل سادہ دین کامل کی بحالی کی بجائے قرآن کی آیات محکمات کو چھوڑ کر دوسری تاویلوں اور زخیرہ احادیث میں سے اپنا من پسند مواد اکٹھا کرکہ نئے نئے فرقہ نئے ناموں سے بناتے رہتے

---

143 http://lib.efatwa.ir/43553/1/33 \
https://quran1book.blogspot.com/2020/10/hadith-ban.html

144 https://quran1book.blogspot.com/2020/06/jews-christian-footsteps.html

145 https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith.html

146 https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Last-Will.html

147 https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html

148 https://quran1book.blogspot.com/2021/08/tajdeed.html

149 https://quran1book.wordpress.com/2020/11/16/hadith/

150 https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html

151 https://quran1book.blogspot.com/2021/11/Fundamental-Hadiths.html

152 https://quransubjects.blogspot.com/2020/07/ulema.html

ہیں مخالف درست دلائل کو مخفی رکھتے ہیں جبکہ"اسلام" اللہ کا دیا نام ہے اور دین کامل [153] ہو چکا [154]. اللہ تعالی کے فرمان یاد رکھیں :"یقیناً اللہ تعالٰی اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سِوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالٰی کے ساتھ شریک مُقّرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بُہتان باندھا ۔" (قرآن 4:48)[155]، عقلمندوں کے سوا کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا۔ (قرآن 2:269)[156]، " ... اس کی چاہت ہے کہ جو تمہیں دیا ہے اس میں تمہیں آزمائے تم نیکیوں کی طرف جلدی کرو تم سب کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ، پھر وہ تمہیں ہر وہ چیز بتا دے گا ، جس میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے" (قرآن 5:48)[157]

بدعة ...

https://salaamone.com/wp-content/uploads/2019/01/Bida.pdf

نتائج

1. اساس اسلام کی تعریف ، "معیاری مستقلات اسلام" (Islamic Standard Constants) "ام السنہ" میں شامل آیت مُّحۡكَمٰتٌ (اُمُّ الۡكِتٰبِ)[158] پر مشتمل ہیں جو کہ پہلے بیان کیے جا چکے ہیں، یہی اساس اسلام، دین کامل ہے اور ان سے انحراف (deviations)، تبدیلی ، کمی یا اضافہ "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ " ہے۔
2. خلفاء راشدین نے جو نئے اقدامات لینے ان کا تعلق "ام السنہ" سے نہیں اس لینے وہ "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ " میں شامل نہیں۔

---

153 https://trueorators.com/quran-tafseer/5/3 / https://bit.ly/KatmaneHaq
154 https://salaamone.com/muslim-only/
155 https://trueorators.com/quran-tafseer/4/48
156 https://salaamone.com/ur-intellect/
157 https://trueorators.com/quran-tafseer/5/48
158 https://bit.ly/Key4Quran || https://trueorators.com/quran-tafseer/3/7

3.سنت خلفاء راشدین کا اتباع (انفرادی یا اجتماعی سنت) در اصل حکم رسول اللہ ﷺ کی تعمیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خلفاء راشدین کی سنت کو دانتوں سے پکڑنے کا حکم فرمایا[159]، خلفاء راشدین کی سنت کا ذکراپنی سنت سے علیحدہ کیا کہ اس میں نئی بات ہو گی مگر "ام السنہ" سے الگ، اسی لیئے خلفاء راشدین کی سنت پر تنقید در اصل رسول اللہ ﷺ پر تنقید ہے-

پڑھیں: بدعت ــ اَحادیث و اَقوالِ اَئمہ کی روشنی میں[160] <<<

تجاویز

1. **"امر بالمعروف نہی المنکر" کی تبلیغ کے لیے ان امور پرزور دیں جو بنیادی احکام اور متفقہ ہیں**
2. **ام القرآن[161] اور ام السنہ[162] پر سمجھوتہ ممکن نہیں، ان پر تاویلات نا قابل قبول ہیں-**
3. **کوئی نیا نظریہ،اصول یا احکام "آیات محکمات" سے دلیل کے بغیرنا قابل قبول-**
1. **فقہی اختلافات جو تاویلات اور غیر متفقہ احادیث پرقائم ہیں پرعوامی مباحث لاحاصل ہیں، ان کو علماء تک محدود رکھنا چاہیے -**
4. **تاویلات کے زور پر شرک کی لعنت تیزی سے پھیل رہی ہے جس کا سدباب ضروری ہے-**

159 https://bit.ly/Bidah
160 https://salaamone.com/bida-2/
161 https://bit.ly/Key4Quran
162 https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html

5. عبادات اہم ہیں، معاشرہ میں معاملات، [حقوق العباد](https://quran1book.blogspot.com/2022/11/Haqooq-ul-Ibad.html)[163] میں بہت کمزوری پائی جاتی ہے جس پر بہت توجہ کی ضرورت ہے[164] - اللہ کا فرمان ہے:

".. تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔(20:123)[165]

"اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب ! بیشک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (25:30)

حرف آخر

اب کسی نئے دین یا فرقہ کی ضرورت نہیں پس اسلام دین کامل جو کہ "ام السنہ" **حدیث جبرائیل**[166] میں بیان کر دیا گیا، کی طرف واپسی کا سفر خود طے کرنا ہے۔ اسلام کا آغاز سرزمین عرب سے ہوا مگر یہ ایک عالمی دین ہے جس کے پیروکار متنوع ثقافتی پس منظر اور خطوں میں پھیلے ہوے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں، مسلمانوں نے مختلف ثقافتی طریقوں اور روایات کو فروغ دیا ہے جو ایک خطہ سے دوسرے میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ ان ثقافتی طریقوں میں لباس، کھانا، سماجی رسم و رواج اور خوشی غمی کی تقریبات، طریقے شامل ہو سکتے ہیں۔ مسلم دنیا کے اندر ثقافتی طریقوں کے تنوع کو امت مسلمہ کی افزودگی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ مختلف معاشروں میں اسلام کی موافقت کی عکاسی کرتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسلام ہر طرح کے مقامی رسوم و رواج کے ساتھ رہ

---

[163] https://quran1book.blogspot.com/2022/11/Haqooq-ul-Ibad.html
[164] https://quran1book.blogspot.com/2022/03/AhkamAlQuran.html
[165] https://trueorators.com/quran-tafseer/20/123
[166] https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html

سکتا ہے- **ام السنہ" حدیث جبرائیل**[167] میں بدعات قابل قبول نہیں- مگر جب سائنس، ٹیکنالوجی، معاشیات اور طب جیسے شعبوں میں اختراعات کی بات آتی ہے تو یہ مذہبی لحاظ سے بدعة نہیں، یہ قبول کی جاتی ہیں اور در حقیقت حوصلہ افزائی کی جاتی ہیں، بشرطیکہ یہ اسلامی اصولوں اور اخلاقیات سے متصادم نہ ہوں۔ اسلام فکری جستجو کی ایک بھرپور روایت رکھتا ہے اور معاشرے کی بہتری کے لیے علم اور ترقی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ مسلمان ایک زندہ، ترقی پزیر قوم کے طور پر دنیا میں ترقی و تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہو کر نئی نئی ایجادات و اطوار کو قبول کرکہ اقوام کی قیادت کی ذمہ داری نبھا سکتے ہیں مگر اسلام کی اساسی بنیاد پرسمجھوتہ کے بغیر!

ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ خود بھی الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ پر چلے اور دوسروں کو بھی نصیحت کرے-

اللہ کو بھی جواب اکیلے دینا ہے, قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کہے گا کہ: "تم ہمارے پاس اسی طرح تن تنہا آگئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا ، اور جو کچھ ہم نے تمہیں بخشا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور ہمیں تو تمہارے وہ شفاعت (شُفَعَآءَ)[168] کرنے والے کہیں نظر نہیں آرہے جن کے بارے میں تمہارا دعوی تھا کہ وہ تمہارے معاملات طے کرنے میں (ہمارے ساتھ) شریک ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے ساتھ تمہارے سارے تعلقات ٹوٹ چکے ہیں اور جن کے بارے میں

---

[167] https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html

[168] شفاعت اور شریعت: https://bit.ly/Shfaat / https://bit.ly/Haqoq-ul-Ibaad

تمہیں بڑا زعم تھا وہ سب تم سے گم ہو کر رہ گئے ہیں(قرآن : 6:94)[169]

ہم کیا کریں ؟

جس جگہ کھڑے ہیں ادھر ہی رہیں، اپنےعقائد و نظریات کو"آیات محکمات"، ام الکتب اور ام السنہ- حدیث جبرائیل سے خود چیک کریں، جہاں تصحیح کی ضروت ہو کریں. فقہی اختلافات جن کی بنیاد قرآن کی آیات محکمات پر نہ ہو مسترد کریں،لیکن اگر مختلف روایات پر ہو تو درگذرکیا جا سکتا ہے بشرطیکہ قرآن سے متضاد نہ ہوں- قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے احادیث کے معیاراور اصولوں[170] کی بنیاد پر احادیث کی 'تدوین نو' کی ضرورت ہے، جو سکالرز، محدثین (Artificial Intelligence)[171] کی مدد سے کر سکتے ہیں- فی الحال انفرادی طور پر تصدیق کی جا سکتی ہے- یہ مضمون صرف ایک تعاریف ہے ، اگلا قدم "مقدمہ"[172] کا مطالعہ, پھر تحقیق (ریسرچ پیپر eBook) کا مطالعہ[173] ویب سائٹس پر مضامین[174] بھی موجود ہیں - یہ ایک وقت طلب کام ہے جس کو اطمینان سے مرحلہ وار کیا جانا سکتا ہے-

---

169 https://trueorators.com/quran-translations/6/94

170 https://bit.ly/HadiStandard ، https://bit.ly/Hadith-Basics ، https://bit.ly/HadithConform2Quran

171 ڈیجیٹل حدیث AI : https://bit.ly/Digital-HadithsAI

172 https://bit.ly/WhyTejdeed

173 تحقیقی مقالہ : https://bit.ly/TejdeedResearch \ Research paper Eng: https://bit.ly/Tejdeed-Islam-PDF \

174 https://bit.ly/Risala-Tejdeed انڈکس

صرف اللہ تعالی ، رَبِّ الْعَالَمِينَ کی بندگی کریں[175]- اپنے علماء اورساتھیوں کو بھی نصیحت کریں،[176] اگر کوئی بات نہیں مانتا ور اپنے علماء، ائمہ، مذہبی پیشواؤں اور اپنے نفس کی بات پر چلتا ہے[177] (یعنی عملا ان کو اپنا رب مانتا ہے) تو آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا- (وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ) اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے (القرآن36:17)- لیکن نصیحت کرتے رہیں-

اللہ کے فرامین یہ ظاہر ہے کہ :

اللہ کائنات میں حاکم ہے- جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا یا اس کی مخلوق میں سے کسی کو الوہیت قرار دیا اس نے واقعی بہت بڑا گناہ کیا ہے- اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے (4:48)[178]

1. اس زمرے میں وہ لوگ شامل ہیں جو اپنی خواہشات کی عبادت کرتے ہیں (45:23)
2. وہ لوگ جو انسانی عبادت اور فرقہ پرستی میں ملوث ہیں (30:31)، (42:21) [179]

---

[175] https://trueorators.com/quran-tafseer/1/1

[176] اس مضمون کو سوشل میڈیا پر شیئر کریں اور پرنٹ لے کر فوٹو کاپیاں تقسیم کریں-

[177] https://bit.ly/Critical-Inquiry

[178] https://trueorators.com/quran-translations/4/48

[179] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/42:21 \ https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/30:31 \ https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/6:122 -137\

3. وہ لوگ جو انسان کی بنائی ہوئی کتابوں کی پیروی کرتے ہیں، بجائے اللہ کی کتاب کے(6:122)، (6:137)
4. اور جو لوگ قرآن کے بعد وحی کا دعویٰ کرتے ہیں یا اس پر یقین رکھتے ہیں، کسی بھی شکل میں، تجربے کے ذریعے علم الہی حاصل کرنے کے دعوے (6:62), (7:173), (7:191)
5. جو تثلیث کو مانتے ہیں (4:171)، (5:73، 5:72)
6. اور وہ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اللہ کا بیٹا ہے، اور جو اپنے مذہبی پیشواؤں کی اطاعت کرتے ہیں یہ ان کو رب ماننا ہے(قرآن 9:31)
7. ایسے لوگ انسانیت کے اعلیٰ مقام سے گر جاتے ہیں۔ . اللہ کے علاوہ کسی بھی ہستی کی اطاعت، عبادت کرنا ہے، انسان کی "ذات" کو انسانی سطح سے نیچے لے جاتا ہے (22:31)۔
8. لیکن اکثر وہ لوگ جو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں (اور خود کو مسلمان کہتے ہیں) شرک کرتے ہیں (12:106)

".. تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔(20:123)[180]

"اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب ! بیشک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (25:30)[181]

[180] https://trueorators.com/quran-tafseer/20/123
[181] https://quran1book.blogspot.com/2021/09/Quran-Neglected.html

~~~~~~~~

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرة٢٨٦)

~~~~~~

The Author

Brigadier (Retired) Aftab Ahmad Khan: A freelance writer, researcher, and blogger with Master's degrees in Political Science, Business Administration, and Strategic Studies. He has dedicated over two decades to the study of The Holy Quran, other sacred scriptures, as well as the teachings and followers associated with them. He has been writing for "The Defence Journal" since 2006. His work and free eBooks has been accessed by over 4.5 Millions.

FB@IslamiRevival, Twitter/X@QuranAhkam , Email: Tejdeed@gmail.com

Books & Article by Brig Aftab Khan (r) & Collection

Free eBooks pdf- Download Links

- https://bit.ly/eBooks4FreeSalaamOne
- https://SalaamOne.com/books/
- https://FreeBookPark.blogspot.com
- https://defencejournal.com/author/aftab-khan/

SalaamOne Network

Revival رسالہ التجدید

Books & Article ڈیجیٹل فری کتب - اردو ، انگریزی

https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed |

https://bit.ly/Tejdeed-Islam

https://SalaamOne.com/books
|https://FreeBookPark.blogspot.com
https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed-pdf
https://bit.ly/Critical-Inquiry
https://bit.ly/Tejdeed-Islam
https://bit.ly/AhkamAlQuran

فہرست اہم تحقیقی مقالہ جات

- دو اسلام ۔ ڈاکٹر برق / pdf
- علم الحدیث کےسنہری اصول
  - AAK's ڈیجیٹل حدیث نوٹس
  - English Website Index
  - اردو ویب سائٹ- انڈکس

البدعة الكبيرة Big Bid'ah

https://SalaamOne.com/big-bidah \\ https://bit.ly/BigBida \\ https://bit.ly/Bidah

Eng: https://wp.me/scyQCZ-bidah

- **آخری کتاب یا کتب؟**
- **ویب سائٹ:** https://Quran1book.blogspot.com
- مکمل تحقیقی مقالہ اردو
  - **گوگل ڈوکومنٹ :** Google Doc : http://bit.ly/31IYQV3
  - **موبائل کاپی :** PDF (A5) for Mobiles: (5MB) http://bit.ly/2OGJtB9
  - EPUB: (8 MB) http://bit.ly/2SMsRZZ
  - **ویب پیج :** https://salaamone.com/last-book
- **جامع خلاصہ : آخری کتاب یا کتب؟ ترجمہ**
  - پی ڈی ایف - PDF : http://bit.ly/39Zvyi3

- ○ گوگل ڈوکومنٹ: http://bit.ly/39VT92S
- ○ مقدمہ : PDF (A4 Size for printout) :(4.6 MB) http://bit.ly/2uI2213

- صرف مسلمان
- قرآن کا قانون عروج و زوال اقوام
- بدعة : تحقیقی جائزہ
- تصوف
- ختمِ نبوت: تحقیقی جائزہ
- شیعہ اصلاحات
- مقام صحابہ کرام (رض): اشتباھات و حقائق
- قرآن ربا اور کاغذی کرنسی
- قرآن اور عقل و شعور
- دعوہ
- https://SalaamOne.com/about
- The Defence Journal Articles
  - ○ اردو - ویب سائٹ کاپی
  - ○ فیس بک پوسٹ : https://www.facebook.com/QuranSubject/posts/127125452151189

https://docs.google.com/document/d/e/2PACX-1vS_IGC9EO4lmAIlXsfQ-YOTrgkAv1B6Qej40BEIaCG1HqTSy9Y3sUPEzU3U5GQ9Mnhvuvaq1beDTjMZ/pub

URDU ODYSSEY WP

<div class="wp-block-file"><object class="wp-block-file__embed" data="https://quran1book.files.wordpress.com/2023/10/quranic-odyssey-urdu-7.pdf" type="application/pdf" style="width:100%;height:600px" aria-label="quranic-odyssey-urdu"></object>quranic-odyssey-urduDownload</div>

Blogspot: <iframe height="1000px" src="https://docs.google.com/document/d/e/2PACX-1vS_IGC9EO4lmAIlXsfQ-YOTrgkAv1B6Qej40BEIaCG1HqTSy9Y3sUPEzU3U5GQ9Mnhvuvaq1beDTjMZ/pub?embedded=true" width="100%"></iframe></div>